خلافت لائبریری ربوہ
احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

19- مئی 1996ء | اتوار

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 113 | اتوار | 19 مئی 1996ء 19 ہجرت 1375 ہش 1416ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کرسکتے

جو شخص سچائی اختیار کرے گا، کبھی نہیں ہو سکتا کہ ذلیل ہو اس لئے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کی حفاظت جیسا اور کوئی محفوظ قلعہ اور حصار نہیں۔ لیکن ادھوری بات فائدہ نہیں پہنچا سکتی کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ جب پیاس لگی ہوئی ہو تو صرف ایک قطرہ پی لینا کفایت کرے گا یا شدت بھوک کے وقت ایک دانہ یا لقمہ سے سیر ہو جاوے گا بالکل نہیں بلکہ جب تک پورا سیر ہو کر پانی پئے یا کھانا نہ کھالے تسلی نہ ہوگی۔ اسی طرح پر جب تک اعمال میں کمال نہ ہو وہ ثمرات اور نتائج پیدا نہیں ہوتے جو ہونے چاہئیں۔ ناقص اعمال اللہ تعالیٰ کو خوش نہیں کرسکتے اور نہ وہ بابرکت ہو سکتے ہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہ سچی بات ہے کہ جو شخص چاہتا ہے کہ اس کی وجہ سے دوسروں کو فائدہ پہنچے اس کو کینہ ور نہیں ہونا چاہئے اگر وہ کینہ ور ہو تو دوسروں کو اس کے وجود سے کیا فائدہ پہنچے گا؟ جہاں ذرا اس کے نفس اور خیال کے خلاف ایک امر واقع ہوا وہ انتقام لینے کو آمادہ ہو گیا۔ اسے تو ایسا ہونا چاہئے کہ اگر ہزاروں نشتروں سے بھی مارا جاوے پھر بھی پروا نہ کرے۔

میری نصیحت یہی ہے کہ دو باتوں کو یاد رکھو۔ ایک خدا تعالیٰ سے ڈرو۔ دوسرے اپنے بھائیوں سے ایسی ہمدردی کرو جیسی اپنے نفس سے کرتے ہو۔ اگر کسی سے کوئی قصور اور غلطی سرزد ہو جاوے تو اسے معاف کرنا چاہئے نہ یہ کہ اس پر زیادہ زور دیا جاوے اور کینہ کشی کی عادت بنا لی جاوے۔

نفس انسان کو مجبور کرتا ہے کہ اس کے خلاف کوئی امر نہ ہو اور اس طرح پر وہ چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تخت پر بیٹھ جاوے اس لئے اس سے بچتے رہو۔ میں سچ کہتا ہوں کہ بندوں سے پورا خلق کرنا بھی ایک موت ہے میں اس کو ناپسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی ذرا بھی کسی کو توں تاں کرے تو وہ اس کے پیچھے پڑ جاوے۔ میں تو اس کو پسند کرتا ہوں کہ اگر کوئی سامنے بھی گالی دے دے تو صبر کرکے خاموش ہو رہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 69)

## مقصد میں کامیابی کیلئے دعا اور کوشش دونوں ضروری ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

آج میں جس بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہماری جماعت کے لوگوں کی خواہش ہے کہ (دین حق) تمام دنیا میں پھیل جائے۔ یہ ان کی خواہش سچی ہوتی ہے۔ جس وقت وہ اس خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔ اس وقت ان کی آنکھوں میں ایک صداقت کی چمک ہوتی ہے۔ اور ان کے چہرے پر صداقت کے آثار ہوتے ہیں۔ ان کی آواز ان کے ہونٹ غرض ان کے چہرہ کی حالت بتاتی ہے کہ یہ بات ان کے دل سے نکل رہی ہے۔ جب میں ان کی یہ حالت دیکھتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ ان کی یہ خواہش سچی ہے۔ لیکن اس خواہش کے ساتھ جب میں یہ بھی دیکھتا ہوں کہ کوشش نہیں تو پھر حیران ہوتا ہوں کہ ان کی یہ خواہش کیسے پوری ہو سکتی ہے۔ ساری دنیا کو (دین حق) قبول کرانے کا کتنا بڑا کام ہے۔ یہ ساری دنیا سے جنگ ہے اور جب کہ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک ایک ملک کے فتح کرنے کے لئے کتنی طاقت اور قوت کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو

باقی صفحہ 7 پر

## گناہوں کی گرفتاری سے بچنے کے واسطے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں مانگنی چاہئیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## نکاح

○ مکرم مسعود احمد صاحب پاشا کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ ابن مکرم شیخ محمود احمد صاحب سعید (واقف زندگی) کا نکاح ہمراہ محترمہ شازیہ خلیل صاحبہ بنت مکرم خلیل احمد صاحب ساکن دار الصدر غربی ربوہ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت محمود ربوہ میں مورخہ 96-4-27 بعوض بیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ 96-5-3 کو دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا جس کے اختتام پر مکرم مولانا محمد صدیق گورداسپوری نائب وکیل التبشیر نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔

## درخواست دعا

○ مکرم بشیر احمد صاحب ولد محمد ابراہیم چیمہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ کے گلے کا اپریشن سول ہسپتال فیصل آباد میں ہوا ہے۔ تکلیف باقی ہے اب دوسرا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفا عطا فرمائے۔

○ مکرم رائے محمد ظفر اللہ خان صاحب جوئیہ کی اہلیہ جرمنی میں سخت بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے موصوفہ کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب آف قلعہ کالر والا قضائے الٰہی مورخہ 29- اپریل 1996ء صبح ساڑھے تین بجے بعمر 70 سال وفات پاگئیں ہیں۔ آپ کا جسد خاکی اسی روز ربوہ لایا گیا اور جنازہ بعد مغرب مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں پڑھایا آپ موصیہ تھیں تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کرائی اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah


روزنامہ
**الفضل**
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

**قیمت**
2 روپے 50 پیسے

19- ہجرت 1375 ہش    19 - مئی 1996ء


# حقوق اللہ اور حقوق العباد

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے ہر ارشاد میں ہماری زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ایسے ایسے نکات ملتے ہیں کہ اگر ان پر عمل کیا جائے۔ تو نہ صرف ہماری انفرادی زندگی بہتر ہو سکتی ہے بلکہ معاشرے کو بھی چار چاند لگ سکتے ہیں۔ ہمیں خود کس طرح زندگی بسر کرنی چاہئے۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے۔ ہمیں دوسروں کے سلوک میں کہیں کمی نظر آئے تو اسے کس طرح پورا کرنا چاہئے یہ ساری باتیں اس ارشاد میں موجود ہیں جو ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا:-

"کچھ گناہ حقوق اللہ کے متعلق ہوتے ہیں اور کچھ حقوق عباد کے متعلق ہوتے ہیں۔ ہر دو قسم کی غلطیوں کی معافی مانگنی چاہئے۔ اور دنیا میں جس شخص کو نقصان بے جا پہنچایا ہو اس کو راضی کرنا چاہئے اور خدا تعالیٰ کے حضور میں سچی توبہ کرنی چاہئے۔ توبہ سے یہ مطلب نہیں کہ انسان جنتر منتر کی طرح کچھ الفاظ منہ سے بولتا رہے۔ بلکہ سچے دل سے اقرار ہونا چاہئے کہ میں آئندہ یہ گناہ نہ کروں گا۔ اور اس پر استقلال کے ساتھ قائم رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تو خدا تعالیٰ الغفور الرحیم ہے۔ وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ اور وہ ستار ہے بندوں کے گناہوں پر پردہ ڈالتا ہے۔ تمہیں ضرورت نہیں کہ مخلوق کے سامنے اپنے گناہوں کا اظہار کرو۔ ہاں خدا تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے۔"

حقوق اللہ کے متعلق جو گناہ ہوتے ہیں ان کا بھی ایک بہت بڑا حصہ حقوق عباد ہی سے تعلق رکھتا ہے۔ جب انسان حقوق عباد ادا نہیں کرتا تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی پیروی نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ لوگ ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کریں اور خود بھی بہتر زندگی بسر کریں اور دوسروں کو بھی بہتر زندگی بسر کرنے میں مدد دیں لیکن اگر کوئی شخص اس کے خلاف جائے تو یقیناً وہ اللہ تعالیٰ ہی کے حقوق کو پامال کر رہا ہے۔ حقوق اللہ میں عبادات بھی ہیں اور دیگر لوگوں سے تعلقات بھی اور جہاں تک حقوق عباد کا تعلق ہے اگر خاص طور پر انہی پر غور کیا جائے تو یہ بات واضح ہو کر سامنے آجاتی ہے کہ ہر وہ شخص جو انسانوں کے حقوق ادا کرتا ہے وہ ایک رنگ میں خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرتا ہے۔ انسانوں سے اس لئے اچھا تعلق رکھتا ہے کہ خدا خوش ہو۔ انسانوں کی اس لئے مدد کرتا ہے کہ خدا خوش ہو۔ گرے ہوئے انسانوں کو اس لئے اٹھاتا ہے کہ خدا یہی کچھ چاہتا ہے۔ پس اس ارشاد میں سب سے پہلے تو حقوق اللہ لور حقوق عباد کا نظریہ پیش کیا گیا ہے۔ اور چونکہ انسان کمزور ہے اور غلطی کا پتلا ہے اس لئے حقوق اللہ کی ادائیگی میں اور اسی طرح حقوق عباد کی ادائیگی میں بھی اس سے غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں۔ حقوق اللہ کے تعلق میں اگر غلطی سرزد ہو تو خدا تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کر کے اس غلطی کا ازالہ کیا جا سکتا ہے۔ اور حقوق عباد کے متعلق اگر غلطی سرزد ہو تو جس شخص سے تعلق یا سلوک کے بارے میں غلطی ہوئی ہے پہلے اس سے معافی مانگی جائے۔ اس کو راضی کیا جائے۔ پھر اس بات کی توقع رکھی جائے کہ خدا تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ اس سلسلے میں سچی توبہ اس طرح کرنی چاہئے کہ پھر وہ نقصان کسی شخص کو نہ پہنچائے۔ اور سچی توبہ کا مطلب جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے یہ ہے کہ انسان اس بات کا اقرار کرے کہ میں آئندہ یہ گناہ نہیں کروں گا۔ اگر وہ ایسا کرے تو چونکہ خدا ستار بھی ہے اور غفار بھی اس لئے وہ اس کے ایسے گناہوں کو ڈھانپ بھی دے گا اور معاف بھی کر دے گا۔

ایک اور نکتہ جو حضرت صاحب نے اس ارشاد میں بیان فرمایا ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہ کوئی اچھی بات نہیں کہ انسان انسانوں کے سامنے کہتا پھرے کہ میں نے فلاں گناہ کیا ہے ایسا کرنے سے دوسروں کو گناہ پر حوصلہ ملتا ہے۔ اور اپنے گناہوں میں بھی اضافے کا باعث بنتا ہے۔ گناہ کا اظہار معافی کے سلسلے میں خدا ہی کے سامنے ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت صاحب کے ان ارشادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنی اور دوسروں کی زندگی کو بہتر بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

تحفہ دے کر بات منوانے کی بات
گرچہ ہو اس بات میں قندونبات
شہد بھی کڑوا لگے گا آپ کو
جیت لینے پر بھی ہو جائے گی مات

ابوالاقبال

بجلیوں کی زد پر ہے آج کس کا گھر تنہا؟
چل رہا ہے راہوں پر کون رہگذر تنہا؟

دل میں ہوں اجالے تو رہ سجھائی دیتی ہے
ورنہ لاکھوں سورج ہوں پھر بھی بحرو بر تنہا

ہر چمن میں جنگل میں کچھ درخت ہوتے ہیں
کس طرح بسر کر لے کوئی اک شجر تنہا

وقت کے سمندر میں مچھلیاں اکیلی ہیں
ایک میں اکیلی ہوں ایک میرا ڈر تنہا

ساتھیوں کے ہوتے بھی بجھتے دل اکیلے ہیں
کیسے کیسے رہتا ہے کوئی عمر بھر تنہا

کتنے اپنے۔ موڑوں پر۔ ساتھ چھوڑ جاتے ہیں
وقت ساتھ چلتا ہے۔ ویسے ہر بشر تنہا

وقت کے اندھیروں میں ہولے ہولے پلتا ہے
خود پنپ نہیں سکتا کوئی ایک شر تنہا

ٹولیوں میں پھرتے تھے رات سب ستارے پھر
چاند پھر اکیلا تھا۔ اور رات بھر تنہا

کیا ہوا تمہیں عظمت کیسے بھکی جاتی ہو
جس کے ساتھ اللہ ہو۔ کیوں ہو بے ثمر تنہا

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل

## کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

**سوموار 20- مئی 1996ء**

4-00 (صبح) تلاوت- حدیث- خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر25 (دوبارہ)
5-00 لقاء العرب 96-5-16 (دوبارہ)
6-00 اے لیٹر فرام لندن
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھیے سبق نمبر134 (دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھیے سبق نمبر13 (دوبارہ)
9-00 انگریزی دان دوستوں کے ساتھ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی ملاقات (ریکارڈنگ 96-5-19)
10-00 تلاوت- حدیث- خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالحمید چودھری

# حضرت میاں محمد مراد صاحب

حضرت میاں محمد مراد صاحب پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ کی تحصیل حافظ آباد (موجودہ ضلع حافظ آباد) کے رہنے والے تھے۔ 1908ء میں جب ان کی عمر چوبیس پچیس سال تھی آریہ سماج اور عیسائیوں کے جلسوں میں وہ اپنے دیگر دوستوں کے ساتھ شامل ہوتے تھے۔ ان جلسوں میں دین حق پر اعتراضات سے متاثر ہو کر وہ دین حق سے متنفر ہو گئے حتیٰ کہ انہوں نے عبادات کو بھی ترک کر دیا۔ ان کے ایک پڑوسی لالہ بشن داس کالڑہ نے انہیں پیغام بھجوایا کہ اگر وہ شدھ (یعنی دین حق سے انحراف) ہو جائیں تو وہ انہیں دو ہزار روپے کی دوکان لاہور یا امرتسر میں بنوا دے گا۔ لالہ بشن داس نے انہیں مزید یہ لالچ دیا کہ ان کی بیوی نے ان کا ساتھ نہ دیا تو وہ ان کی کسی معزز ہندو گھرانے میں شادی بھی کرا دے گا۔ اس زمانہ میں دو ہزار روپے ایک بہت بڑی رقم ہوتی تھی۔ انہوں نے لالہ بشن داس کو کہا کہ وہ اس معاملہ میں سوچ کر ان کو بتائیں گے۔

چونکہ قدرت نے انہیں ضائع نہیں کرنا تھا بلکہ ان سے کچھ اور کام کروانے تھے۔ انہی دنوں ایک مسلمان تحصیلدار پنڈی بھٹیاں میں ایک شادی کی تقریب میں شمولیت کے لئے آئے۔ حضرت میاں محمد مراد صاحب نے ان سے آریوں اور عیسائیوں کے اعتراضات کا ذکر کیا۔ تحصیل دار صاحب نے جواباً کہا کہ عزیز! میں احمدی تو نہیں لیکن اگر تم پر آریوں اور عیسائیوں کے اعتراضات کا اثر ہو چکا ہے تو حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی کتابیں پڑھو کیونکہ ان کے سوا کوئی بھی ایسے اعتراضات کا جواب نہیں دے سکتا۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی کتب کا مطالعہ کرنے کے بعد ان کے شکوک رفع ہو گئے۔ انہیں دنوں حافظ آباد میں خواجہ کمال دین اور حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کی تقریریں ہوئیں جنہیں انہوں نے اور ان کے ساتھیوں نے بغور سنا۔ ان تقریروں والی رات حضرت میاں محمد مراد صاحب نے خواب دیکھا جس کی بناء پر احمدیت قبول کر لی۔

اس کے بعد وہ اپنے بھائی اور استاد مولوی علی محمد صاحب کے ہمراہ پیدل قادیان پہنچے اور وہاں پر حضرت امام اول کے دست مبارک پر بیعت کر لی۔ آپ بیان کرتے ہیں کہ "حضرت امام اول کی وفات سے آٹھ روز پہلے پنڈی بھٹیاں سے بارہ کوس کے فاصلے پر موضع کوٹ شاہ عالم میں اپنے بھائی میاں احمد دین کی تیمارداری کے لئے گیا ہوا تھا میں نے 14 مارچ 1914ء کو سحری کے وقت عین بیداری کے عالم میں دیکھا کہ حضرت امام اول وفات پا گئے ہیں اور ان کی جگہ حضرت محمود امام ثانی مقرر ہوئے ہیں میں صبح پنڈی بھٹیاں واپس آ رہا تھا کہ محبوب عالم مذکور سے جو غیر احمدی ہیں راستہ میں ملاقات ہوئی انہوں نے کہا کہ آپ کو پتہ ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ اس نے پوچھا کس بات کا؟ میں نے کہا کہ یہ کہ حضرت امام اول کی وفات ہو گئی ہے اور حضرت محمود امام ثانی مقرر ہوئے ہیں۔ کہنے لگے ہاں یہی خبر ہے لیکن آپ کو کس نے بتایا؟ میں نے اپنا کشف سنایا" سو آپ کو امامت ثانیہ سے وابستہ ہونے کی توفیق ملی۔ اور بطور عہدیدار آپ خدمات سلسلہ بجالاتے رہے اور جماعت کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کے حصہ لیتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ خاص فضل آپ پر ہوا کہ جس چشمہ آب حیات سے آپ نے نئی زندگی پائی آپ کا قلب صافی اس پر راضی نہ ہوتا تھا کہ اقارب اور احباب وطن اس راہ سے محروم رہیں۔ اس راہ میں آپ نے انواع واقسام کی تکالیف برداشت کیں۔ انہیں دعوت الی اللہ دینے کی پاداش میں سربازار پانچ بار بری طرح مارا پیٹا گیا اور گلا گھونٹا گیا۔ موضع عطار انوالہ میں انہیں اس قدر پیٹا گیا کہ پورا ایک ماہ شفاخانہ میں داخل ہو کر علاج کراتے رہے۔ ان کے بیٹے مکرم میاں بشیر احمد صاحب درویش قادیان بیان کرتے ہیں کہ "پنڈی بھٹیاں میں شدید مخالفت کے باعث ہمارا پانی بھی بند کر دیا جاتا حتیٰ کہ کنویں سے بھی پانی نہ لینے دیتے۔ کئی بار مجھے اور میرے بھائی شریف احمد صاحب کو مدرسے کے راستہ میں لوگ زدوکوب کرتے اور ہمیں مجبور کرتے کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو گالیاں دیں اور اتنا تعصب تھا کہ ہم دونوں کو دوسری اور تیسری میں دو دو سال بلاوجہ فیل کرتے رہے" ان کے گاؤں کے نمبردار نے ان کی دعوت الی اللہ کی سرگرمیاں دیکھتے ہوئے ان کے ساتھ ایک شرارت کرنی چاہی جو دل کو پاش پاش کر دینے والی تھی لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ وہ اس نمبردار کی شرارت سے محفوظ رہے۔ کئی بار ان کے قتل کے منصوبے کئے گئے ایک شخص نے کئی بار علی الاعلان انہیں قتل کرنے کی دھمکیاں دیں۔ لیکن وہ اپنی دھن سے باز نہ آئے۔ ان کی دعوت الی اللہ کے ذریعے قریباً 150 نئے بیج مختلف مقامات پر لگائے گئے جو بار یاب ہوئے۔ آپ کی کوششوں کے نتیجہ میں ایک ہندو نوجوان جن کا نام سوداگر مل تھا احمدیت میں داخل ہوا۔ اسے جماعت احمدیہ میں حضرت شیخ عبدالقادر صاحب کے نام نامی سے پہچانا جاتا ہے جنہوں نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے حالات زندگی تالیف کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت شیخ عبدالقادر صاحب کے علاوہ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب جو جماعت احمدیہ میں "مورخ احمدیت" کے نام سے پہچانے جاتے ہیں کے والد ماجد حضرت حافظ محمد عبداللہ صاحب اور ان کے دو چچا مکرم میاں عبدالعظیم صاحب و میاں اللہ بخش صاحب احمدیت میں داخل ہوئے۔ سب سے پہلے میاں عبدالعظیم صاحب 1928ء کے اوائل میں احمدی ہوئے بعد میں حضرت حافظ محمد عبداللہ صاحب والد ماجد محترم مولانا دوست محمد شاہد نے 1933ء میں بیعت کی چنانچہ مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے دادا نے اپنے بیٹوں کی شدید مخالفت شروع کر دیا اور طیش میں آ کر حضرت میاں محمد مراد صاحب (جن کی دعوت الی اللہ کے نتیجے میں یہ تینوں بھائی احمدی ہوئے تھے) کو تین دفعہ زدوکوب کیا۔

ایک دفعہ حضرت میاں صاحب نے ان سے کہا کہ "آپ نے مجھے تین دفعہ پیٹا اور آپ کے تین بیٹے جو عقل مند تھے احمدی ہو گئے۔ آپ تین دفعہ اور مار پیٹ کر لیں۔ تابقیہ تین بھی احمدیت قبول کر لیں" مکرم میاں عبدالعظیم صاحب محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے چچا بیان کرتے ہیں کہ "ایک دفعہ والد صاحب قادیان آئے اور کہا کہ میں آپ کے حضرت صاحب (امام ثانی) سے ملاقات کرنا چاہتا ہوں۔ دریافت کرنے پر بتایا کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ کام کے تینوں لڑکے جو سمجھدار تھے آپ نے لے لئے ہیں دوسرے تینوں میرے پاس رہے۔ میرے ساتھ تبادلہ کر لیں۔ میں نے کہا وہ کھوٹا مال نہیں لیتے اس پر رونے لگے اور واپس چلے گئے" افسوس کہ وہ احمدیت کی مخالفت پر فوت ہوئے۔

---

یادرفتگان

ملک سلطان احمد معلم وقف جدید

# کیپٹن ملک شیر محمد صاحب

ریٹائرڈ کیپٹن محترم ملک شیر محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 9 نزد ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین 1908ء میں گتر ضلع جہلم میں پیدا ہوئے آپ کے خاندان میں پہلے کوئی احمدی نہیں تھا جوانی میں آپ فوج میں بھرتی ہو گئے بچپن اور جوانی میں ہی مذہبی لگاؤ رکھتے تھے صدقہ خیرات اور عبادات پر کاربند تھے۔

فوج میں ان کے قریب ایک احمدی دوست استاد ابراہیم صاحب تھے جو کہ ضلع جہلم کے ہی رہنے والے نہایت نیک شریف طبع عملی لحاظ سے احمدیت کا نمونہ تھے ایک طرف احمدیت کے خلاف بہت کچھ سنتے اور دوسری طرف جب استاد ابراہیم صاحب کا نیک نمونہ دیکھتے احمدیت کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہو جاتے اس کے ساتھ کتب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا مطالعہ شروع کر دیا بہتر راہنمائی کے لئے دعائیں کرتے رہے۔ آخر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا 1952ء کے آخر پر احمدیت نصیب ہوئی اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے دست مبارک پر شرف بیعت حاصل کیا۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ تقریباً دو سال بعد احمدیت میں شامل ہو گئیں۔ آپ کو پہلے بھی عبادات میں ذوق وشوق تھا آپ نے اپنے مکان میں بیت الدعا تعمیر کروائی جہاں پر باجماعت عبادات، صبح کی عبادت اور نوافل ادا کرتے۔ جب خدا تعالیٰ نے آپ کو احمدیت کی نعمت سے نوازا تو مخالفت کے بہت بڑے طوفان اٹھے آپ کبھی بھی مخالفت سے نہ گھبرائے اور صبر و استقامت کے پہاڑ بنے رہے 1953ء میں بالکل نہیں گھبرائے بلکہ پہلے سے زیادہ یقین اور ایمان میں ترقی کی۔

آپ اپنے علاقہ میں مشہور داعی الی اللہ تھے۔ دعوت الی اللہ کے موقعوں کی تلاش میں رہتے۔ کئی دفعہ اس راہ میں آپ نے دکھ اٹھائے۔

1970ء کے بعد آپ نے وصیت بھی کر دی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی زندگی میں مکمل حصہ جائیداد ادا کر کے حساب بے باق کر دیا 1974ء کے دور ابتلا میں استقامت کا پہاڑ بنے رہے اور علاقہ کے احمدی بھائیوں کے حوصلے بلند کرتے رہے۔

آپ ہر قسم کی رسومات اور بدعات سے سخت پرہیز کرتے آپ نے حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث سے بغرض دعا درخواست کی کہ مکمل اپنے خرچ پر بیت احمدیہ تعمیر کرنا چاہتا ہوں۔ حضرت صاحب نے دعا کی اور ساتھ نام بیت احمدیہ قبا تجویز ہوا آپ نے بڑی خوبصورت بیت احمدیہ تیار کی۔ اور اس کے ساتھ لائبریری روم بیٹھک اور مہمان خانہ کی صورت بھی بنوایا۔ اپنے ذاتی خرچ سے سلسلہ احمدیہ کا لٹریچر اخبار الفضل و دیگر رسائل لگائے گئے۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑے مہمان نواز تھے خاص کر جماعتی مہمانوں کی بڑی عزت اور تکریم کرتے اور دلی خواہش رکھتے کہ مہمان آپ کے ہاں آتے رہیں۔ اپنے آبائی علاقہ میں نیکی اور شرافت کے لحاظ سے بہت مشہور تھے۔

صحت کی حالت میں ہمیشہ رات کا اکثر وقت لے کر اٹھتے بیت الدعا میں فجر سے قبل کی عبادت

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صلاح الدین' نیویارک امریکہ- حال ربوہ

# ہم اور گرمی

ہمارے ملک میں ناخواندگی کی شرح بہت زیادہ ہے- اس لئے استعاراتی شاعری یا نثر عوام کی زبان نہیں بن پاتی- حبیب جالب نے عوام کی زبان میں بات کی ہے اور اس خواہش کا اظہار کیا ہے-

فرنگی کا جو میں دربان ہوتا
تو جینا کس قدر آسان ہوتا
مرے بچے بھی امریکہ میں پڑھتے
میں ہر گرمی میں انگلستان ہوتا
میری انگلش بلا کی چست ہوتی
بلا سے جو نہ اردو دان ہوتا

واقعی بڑی معنی خیز بات کہی- جن لوگوں نے امریکہ اور انگلستان دونوں ملک دیکھے ہیں- دونوں میں تعلیم حاصل کرنے کا موقعہ ملا' اور وہاں کے بدلتے موسموں سے لطف اندوز ہوئے وہ واقعی اس حقیقت سے آشنا ہیں کہ دور حاضر میں امریکہ کی پڑھائی واقعی بہت اچھی ہے- سائنس اور ٹیکنالوجی میں بہت ترقی کی- امریکہ میں پڑھنے کا مزہ آتا ہے- اور اگر کبھی زمانہ طالب علمی میں بقول مرزا غالب جیب کو حاجت رفو نہ رہے تو جز وقتی کام بھی مل جاتا ہے اور زندگی کا پہیہ رواں دواں رہتا ہے-

اپنا تو یہ حال تھا کہ نالائقی کی وجہ سے کسی دفتر میں کلرک ہوتے- مگر حضرت صاحب کی شفقت اور راہنمائی کی وجہ سے انگلستان اور امریکہ جاکر پڑھنے کا موقع مل گیا-

جہاں تک انگلستان کے موسم گرما کی بات ہے- اس کی تو بات ہی نرالی ہے- جن مہینوں میں امریکہ کے اکثر شہروں میں سخت گرمی ہوتی ہے تو ان دنوں میں انگلستان کا موسم بہت ہی خوشگوار ہوتا ہے- ہلکی ہلکی ٹھنڈی ہوا اور اوپر سے رم جھم پھوار- بس جنت کا نظارہ ہوتا ہے- جو لوگ کسی وجہ سے موسم گرما میں پاکستان آتے ہیں تو بس قیامت خیز گرمی جھلس کر رکھ دیتی ہے- اور جو بیچارے ہمارے شہر میں رہ رہے ہیں ان کا حال یہ ہے کہ جب پانی آنے کا وقت ہوتا ہے تو پانی آنے والی ٹونٹی میں سے پانی تو کیا پھوار کو ہی ترستے ہیں-

جو لوگ بیرون ملک جانے اور وہاں رہنے کا خرچ برداشت کرسکتے ہیں آج کل ہوائی جہازوں میں اپنی سیٹیں ریزرو کرانے کی فکر میں ہیں- اور جو لوگ یہیں رہ کر ڈیپ فریزر- ریفریجریٹر اور کولر یا ایر کینڈیشنر خرید سکتے ہیں ان لوگوں سے دوکانیں بھری پڑی ہیں- اور پھر جب لوڈشیڈنگ ہوتی ہے تو غریب غرباء کے لئے بازار سے برف بھی نہیں ملتی- ہر انسان توفیق کے مطابق اپنے جسم کو سکون دینے کی کوشش میں ہے- اس کی قدرتی وجہ یہ ہے-

موسم چاہے گرم ہو یا سرد- ہمارے جسم کا درجہ حرارت یکساں رہنا ضروری ہے- موسم میں تبدیلی کی وجہ سے ہمارے بیرونی اعضاء کے درجہ حرارت میں کچھ حد تک تو کمی یا بیشی برداشت ہو سکتی ہے- مگر اندرونی اعضاء کا درجہ حرارت نارمل رہنا بہت ضروری ہے- اس میں بہت زیادہ اتار یا چڑھاؤ ہمارے لئے معمولی نقصان سے لے کر جان لیوا تک ہو سکتا ہے- جب موسم گرما ہوتا ہے تو ہمیں کچھ بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں- جن سے بچاؤ بہت ضروری ہے-

## لُو لگ جانا (ہیٹ سٹروک)

گرمی انسان کے جسم میں جذب ہو رہی یا خارج ہو رہی ہو دونوں صورتوں میں ہی بیمار کرتی ہے- اگر موسم گرما میں دن کے وقت زیادہ ورزش یا کوئی بھاری کام کریں گے تو بہت زیادہ حرارت ہمارے اندرونی اعضاء میں سے خارج ہوگی اور اس وجہ سے ہم بیمار ہو جائیں گے- شہروں میں زیادہ گرمی کے دوران لاتعداد عناصر اثر انداز ہوتے ہیں- جیسے سڑکیں' فٹ پاتھ' اینٹوں اور سیمنٹ سے بنی ہوئی بڑی بڑی عمارتیں دن کے وقت سورج کی تپش دن کو جذب کر کے جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو فضاء اور اپنے گردو نواح میں دوبارہ واپس پھینکتی ہیں- اور اس وجہ سے ہوا میں نمی کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے- گرم اور خشک ہوا لو یعنی ہیٹ سٹروک کا سبب بنتی ہے-

لوگ گرمی سے بچاؤ کے لئے مختلف تدابیر اختیار کرتے ہین اور خاص کر گرمیوں کے دنوں میں زیادہ آرام کرتے ہیں تاکہ چلنے اور پھرنے یا زیادہ جسمانی کام کرنے کی وجہ سے ہمارے جسم کے اندرونی اعضاء جو حرارت خارج کرتے ہیں اس میں کمی واقع ہو جائے- ہم سائے میں بیٹھتے ہیں تاکہ سورج کی گرم شعائیں براہ راست ہم پر پڑ کر اثر انداز نہ ہوں- پنکھے کی ہوا میں بیٹھتے ہیں تاکہ ہمارے جسم کی جلد سے جو حرارت نکل رہی ہے وہ زیادہ تیز رفتاری سے خارج ہو سکے اور ہمارے جسم کا درجہ حرارت نارمل رہ سکے- اس کے علاوہ لوگ موسم گرما میں زیادہ نہاتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ پانی ہمارے جسم کو چھو کر زیادہ حرارت جذب کر سکے-

موسم گرما کی سب سے زیادہ خطرناک بیماری لو لگ جانا ہے- جسے Heat Stroke کہتے ہیں- یہ ہمارے جسم کا درجہ حرات بڑھ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے- مثال کے طور پر اگر ہمارے جسم کا درجہ حرارت 40.6 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے اور ہوا کا درجہ حرارت 43.3 سینٹی گریڈ سے بڑھ جائے تو لو لگ جاتی ہے- اس وجہ سے ہمارے جسم کے سارے اعصابی نظام کو سخت نقصان پہنچتا ہے' دماغ پر دباؤ بڑھ جاتا ہے' انسان حواس باختہ اور کنفیوز سا ہو جاتا ہے- اور پھر نیم بے ہوشی سی طاری ہو جاتی ہے- طب کی رو سے پسینہ کم آتا ہے یا بالکل ہی بند ہو جاتا ہے- جگر- گردے اور جسم کے دوسرے اعضاء کو نقصان پہنچتا ہے اور بعض اوقات ان کے خلیات بری طرح مجروح ہوتے ہیں اور اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ موت واقع ہو جاتی ہے- اگر ہیٹ سٹروک کے مریض کو فوری طور پر طبی امداد مل بھی جائے تو 40% مریض اس جہاں فانی سے کوچ کر جاتے ہیں-

اگر لو لگنے کی چند علامتیں محسوس ہوں تو فوری طور پر تیزی کے ساتھ جسم کا درجہ حرارت کم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے- مریض کو برف پر یا ٹھنڈے پانی میں لٹادیں- برف کا مساج کریں- اور بڑی آنت کے آخری حصہ جس کو مقعد کہتے ہیں کے درجہ حرارت پر کڑی نظر رکھیں- اس کی وجہ یہ ہے کہ مریض کو بالکل ہی ٹھنڈا نہیں کرنا- عموی طور پر جس وقت مقعد کا درجہ حرارت 38.9 ڈگری سینٹی گریڈ ہو جائے تو جسم کو مزید ٹھنڈا نہ کریں- اور پھر فوری طور پر ہسپتال کی طرف دوڑیں-

## گرمی کا ضعف

گرمی کا ضعف مکمل طور پر جسم کے درجہ کو حرارت برقرار رکھنے کی صلاحیت کے ناکام ہونے کی وجہ نہیں ہوتا جیسا کہ لو لگ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے- گرمی کا ضعف عموی طور پر جسم میں پانی کی اور نمکیات کی کمی اور گرمی کی شدت کی وجہ سے ہوتا ہے- لو تو چند گھنٹوں یا منٹوں میں اپنا اثر دکھا دیتی ہے جبکہ گرمی کا ضعف چند دنوں کا وقت لے کر اثر انداز ہو سکتا ہے- اس ضعف میں جسم کا درجہ حرارت یا تو نارمل ہوتا ہے یا اس سے تھوڑا سا زیادہ ہوتا ہے- مگر کبھی بھی 38.9 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز نہیں کرتا- اس ضعف میں انسان کو چکر آتے ہیں کمزوری تکان اور بہت ہی نقاہت محسوس ہوتی ہے- مریض کو ایسی صورت حال میں ہسپتال میں داخل کروانا بہت ضروری ہوتا ہے- اس مرض کے علاج میں جسم میں پانی اور نمکیات اور دوسرے ضروری اجزاء جن میں الیکٹرولائٹس شامل ہیں کی مقدار کو جسم میں نارمل کیا جاتا ہے-

## افزائش نسل پر گرمی کا اثر

مرد اگر زیادہ دیر گرمی میں رہیں تو اس وجہ سے مادہ منویہ میں Sperms کی تعداد کم ہو جاتی ہے اور اس وجہ سے حمل ہونے میں تاخیر ہو سکتی ہے- چوہیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ گرمی کی وجہ سے ان کے نوزائیدہ بچوں کے دماغ میں نقص ہوتا ہے- اور انسانوں میں بھی حمل کے دوران جب دماغ اور اعصابی نظام بن رہا ہوتا ہے تو اس میں خرابی ہونے کا امکان ہے-

## دل کی بیماریاں

جن علاقوں میں زیادہ گرمی پڑتی ہے جیسے پاکستان کے اکثر علاقے جہاں درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ اور اس سے اوپر چلا جاتا ہے وہاں ہماری شریانوں میں دوران خون میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جسے Emboli اور Thrombi کہتے ہیں- اس کے علاوہ کچھ لوگوں کو دل کا حملہ (Mycardial Infraction) بھی ہو جاتا ہے- جن ایام میں گرمی زوروں پر ہوتی ہے شعبہ حادثات' ایمرجنسی اور وارڈوں میں مریضوں کا اضافہ ہو جاتا ہے-

## شہر اچھے یا بن

گرمی کی وجہ سے اموات کی شرح بڑے شہروں میں زیادہ ہوتی ہے- کیونکہ شہروں کو گرمی کا جزیرہ (Heat Island) کہا جاتا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ شہروں میں پتھروں' اینٹوں' کنکریٹ اور سیمنٹ سے بنی ہوئی عمارتوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے- دن کے وقت یہ پختہ عمارتیں سورج سے آنے والی گرمی کو اپنے اندر جذب کرتی ہیں اور گرمی کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ان کے اندر جمع ہو جاتا ہے- رات کے وقت گرمی کا جذب شدہ ذخیرہ وہ فضا میں چھوڑتی ہیں اور گرمی میں مزید اضافہ کا سبب بنتی ہیں-

دیہاتوں اور قصبوں کے مقابلہ میں شہروں میں درختوں کی تعداد بھی بہت کم ہوتی ہے- جو کہ درجہ حرارت کو کم کرنے میں درکار ہوتے ہیں- شہروں میں بلند عمارتوں کی وجہ سے ہوا اور آندھی کی رفتار میں کم ہو جاتی ہے- اور دیہاتوں سے آنے والی ٹھنڈی ہوا شہروں میں جلد نہیں پہنچنے پاتی-

## ضعیف افراد پر گرمی کا اثر

زیادہ عمر کے لوگ خصوصی طور پر گرمی سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں- پاکستان میں تو اس قسم کے کوئی اعداد و شمار شائع نہیں ہوتے- امریکہ میں لو لگ جانے سے جو اموات واقعہ ہوئی ہیں ان میں 72% افراد کی عمر 65 سال سے زیادہ تھی- اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ عمر کی زیادتی کی وجہ سے انسان کا جسم گرمی کا مقابلہ نہیں کرسکتا-

گرمی کی وجہ سے خون کی رگیں ضعیف لوگوں میں پھیل جاتی ہیں اور دل کو بھی زیادہ کام کرنا پڑتا ہے- اور یہ بوجھ 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگ برداشت نہیں کرسکتے- جس درجہ حرارت پر نوجوانوں کو پسینہ آتا ہے ضعیف افراد کو نسبتاً اس سے زیادہ درجہ حرارت پر پسینہ آتا ہے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس وجہ سے ان کا جسم کم ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور لو لگنے کا سبب بنتا ہے۔

ضعیف لوگ نیند کے لئے خواب آور ادویات استعمال کرتے ہیں اور اس وجہ سے بھی ان لوگوں کو لو لگنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

**بچوں پر گرمی کا اثر** بالغوں کی نسبت نوزائیدہ بچوں کو بھی لو لگنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ مگر ضعیف لوگوں کی نسبت کم ہوتا ہے۔ جو مائیں محنت مشقت کرکے اپنا گزارا کرتی ہیں اگر وہ اپنے بچوں کو ٹھنڈی جگہ پر نہ لٹائیں تو ان کا درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ وہ بچے جن کی عمر ایک سال سے کم ہو ان کو لو لگنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ لو لگنے کا سب سے کم خطرہ 5 سے 9 سال تک کے بچوں کو ہوتا ہے۔

ایسے بچے جن کو اعصابی نظام کی کوئی خرابی ہو یا ان کو اسہال کی شکایت ہو ان بچوں کو بھی لو لگنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اور شاید اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جسم میں کم نمکیات والے مائع کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

**صنف نازک اور لو** امریکہ میں لو لگنے سے اموات کی شرح مردوں کی نسبت عورتوں میں زیادہ ہے۔ عین ممکن ہے کہ پاکستان میں بھی یہی صورت حال ہو۔ جب گرمی کی لہر آتی ہے تو شہروں میں لو سے غریب لوگ متاثر ہوتے ہیں اس کی ایک وجہ تو یہ ہو سکتی ہے کہ یہ لوگ سخت گرمی اور دھوپ میں کام کرکے اپنا پیٹ پالتے ہیں اور دوسری وجہ یہ ہے کہ ان کو ٹھنڈ پیدا کرنے والی سہولتیں میسر نہیں۔

**ایک مرتبہ لو لگ جائے تو** جن افراد کو ایک مرتبہ لو کا حملہ ہو جائے تو ایسے افراد میں سخت گرمی کے دوران اپنے جسم کے درجہ حرارت کو نارمل رکھنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے اور ان لوگوں کو لو کا حملہ ان لوگوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے جن کو پہلے کبھی لو نہیں لگی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جسم کے درجہ حرارت کو برقرار رکھنے والے نظام میں ایک مرتبہ لو لگنے سے نقصان پہنچ جاتا ہے۔ ریسرچ سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ ایسے لوگوں کو گرمی کے سخت ایام میں خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

**موٹاپا** گرمی کو برداشت کرنے میں جسم کی چربی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ موٹاپے کا شکار لوگ اگر موسم گرما میں تھوڑی سی ورزش کریں یا سخت کام کریں تو ان کے مقعد کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے اور دل کی دھڑکن دبلے پتلے لوگوں (جن میں چربی نہیں ہوتی) کی نسبت زیادہ ہو جاتی ہے۔ چربی انسان کے جسم میں (Insulation) کا کام کرتی ہے۔ اور ہمارے جسم کی اندرونی حرارت کو باہر منتقل ہونے میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ اس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم کے دوران امریکی فوج کے سپاہی جو موٹاپے کا شکار تھے ان کی اموات لو لگنے سے ان سپاہیوں سے بہت زیادہ تھیں جو دبلے پتلے تھے۔

## نشہ آور اور بعض دوسری ادویات

نشہ کے عادی لوگ اور بعض دوسری ادویات استعمال کرنے والوں کو لو زیادہ لگتی ہے۔ اور جلد لگتی ہے۔

اسی طرح جو لوگ اینٹی الرجک ادویات استعمال کرتے ہیں ان میں دوسرے لوگوں کی نسبت لو زیادہ لگتی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں کو پسینہ آنا کم ہو جاتا ہے اور جسم کا درجہ حرارت زیادہ ہو جاتا ہے۔ جو لوگ Stimulant اور Anti-Depressent کشتے وغیرہ استعمال کرتے ہیں ان کو بھی لو لگنے کے امکانات میں کافی حد تک اضافہ ہو جاتا ہے۔

## دنیا کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے

سائنسدان یہ بات بڑے وثوق سے کہہ رہے ہیں کہ آئندہ چند دھائیوں کے دوران پوری دنیا میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہوگا اور اس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کرہ ارض کے ارد گرد فضا میں گیسوں کی تہہ کا اکٹھا ہو جانا ہے۔ اس وجہ سے سورج سے حاصل ہونے والی گرمی اور تپش دوبارہ زمین سے فضا میں واپس جانے کی شرح کم ہوتی جا رہی ہے۔ اس عمل کو Green House Effect کہتے ہیں۔ اس عمل کے سبب اگلی صدی تک دنیا کے درجہ حرارت میں 2 سے 6 ڈگری سینٹی گریڈ کا اضافہ ہو جائے گا۔

**گرمی سے بچاؤ** پاکستان کے اکثر علاقوں میں موسم گرما کے دوران اتنی شدید گرمی پڑتی ہے کہ ایک شخص کو لو لگنے اور ضعف گرمی لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اکثر لوگوں کے ذرائع آمدنی اتنے نہیں کہ وہ ایئر کنڈیشنر یا کولر وغیرہ خریدنے کے متحمل ہوں۔ شہروں کی انتظامیہ کی سطح پر بھی ترقی یافتہ ممالک کی طرح سہولتیں فراہم کرنا بہت مشکل ہے۔

امریکہ جیسے امیر ملک میں موسم گرم کے دوران بعض علاقوں میں خاصی گرمی ہوتی ہے اور بعض مرتبہ گرمی کی لہر بھی آتی ہے۔ وہاں کی لوکل انتظامیہ اور سرکاری ادارے گرمی اور لو سے بچاؤ کے لئے پروگرام بناتے ہیں اور مستحق لوگوں کو مفت پنکھے فراہم کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ضعیف لوگوں اور ایک سال سے کم عمر بچوں کو۔ 1980ء میں موسم گرما امریکہ کی مزوری سٹیٹ میں گرمی کی لہر آئی اور لو اتنی شدید تھی کہ پنکھے بھی کارگر ثابت نہ ہوئے۔ جب درجہ حرارت زیادہ ہو جاتا ہے تو پنکھے جو ہوا دیتے ہیں وہ بھی لو کی مانند ہوتی ہے اور اندر بیٹھے ہوئے بھی لو لگ کر انسان بیمار ہو جاتا ہے۔ مشاہدہ اور تحقیق سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اگر کسی دن درجہ حرارت زیادہ ہو تو پنکھے کی ہوا بہت گرم ہو تو پھر پنکھے کی ہوا میں نہ بیٹھیں۔

پاکستان میں روم کولر بہت ہی کارگر ثابت ہوتے ہیں۔ خاص کر جب خشک گرمی پڑتی ہے۔ ایئر کنڈیشنر یا کولر کے استعمال سے لو لگ جانے سے جو اموات واقع ہوتی ہیں ان میں 98% کمی ہو جاتی ہے۔ اور لو لگنے کے امکانات 4 گنا کم ہو جاتے ہیں۔ امریکہ میں تو غریب لوگوں کے لئے ایئر کنڈیشنڈ سیکٹر بنائے گئے ہیں جہاں زیادہ گرم دن لوگ وہاں جا کر بسر کرتے ہیں۔

موسم گرما کے دوران اگر ہم پیدل یا سائیکل پر گھر سے باہر جا رہے ہیں تو سر اور گردن کو تولئے یا ہلکے رنگ کے کپڑے سے ضرور ڈھانپنا چاہئے تاکہ سورج کی براہ راست شعاؤں سے بچ سکیں۔ ہلکے رنگ کا کپڑا اس لئے ضروری ہے کہ گہرے اور شوخ رنگ کے کپڑے بہت تیزی سے حرارت جذب کرتے ہیں۔

**سوڈیم اور پوٹاشیم** پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ موسم گرما میں زیادہ پسینہ آنے کی وجہ سے ہمارے جسم میں سوڈیم کی کمی ہو جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پسینہ میں پوٹاشیم بھی خارج ہوتا ہے۔ اس لئے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے سوڈیم کلورائیڈ اور پوٹاشیم کلورائیڈ دونوں ہی استعمال کرنے ضروری ہیں۔

خربوزے اور تربوز وغیرہ میں پوٹاشیم ہمارے جسم کی ضرورت کے لئے ہوتا ہے۔ اگر کسی زمین میں خربوزے کاشت کئے جائیں جس میں پوٹاشیم کی کمی ہے تو خربوزے کم میٹھے ہونگے یا پھیکے ہونگے۔ اگر پوٹاشیم کی کھاد ڈال کر زمین میں اس کمی کو پورا کر دیا جائے تو خربوزے میٹھے ہونگے۔ اللہ تعالیٰ کی کتنی عظیم حکمت ہے کہ جب گرم موسم آتا ہے تو ایسے پھل پیدا کئے جو کہ ہمارے جسم میں ان عناصر کی کمی کو پورا کرتے ہیں جن کی کمی کی وجہ سے ہم بیمار ہو سکتے ہیں۔ یہ موسمی پھل سب سے سستے بھی ہیں کہ ہر ایک شخص ان سے لطف اندوز بھی ہو سکتا ہے اور صحت بھی برقرار رکھ سکتا ہے۔

**کھانا کم کھائیں** موسم گرما میں جسم کے اندرونی اعضاء کا درجہ حرارت برقرار رکھنے کی غرض سے موسم سرما کی نسبت کم کھانا چاہئے زیادہ مرغن اور گھی والی غذا سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ اور ایسی غذا پر گزارہ کریں جس میں کم کیلوریز ہوں۔

ترجمہ مولانا عبدالباسط شاہد

# کیا ہم اپنی بھوک کو پہچانتے ہیں؟

طبی پیشے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون لکھتی ہیں۔

بہت ساری عورتوں کی طرح میں نے بھی سکول کے زمانہ میں ہی ڈائیٹنگ شروع کر دی تھی۔ پندرہ سال تک ڈائیٹنگ کے مختلف طریقے استعمال کرتی رہی۔ میرا خیال تھا کہ لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں قدرتی موٹے اور قدرتی پتلے جب میرا وزن 196 پونڈ ہو گیا تو میں اپنے آپ کو پہلے گروہ میں شامل سمجھنے لگی۔ میں جب نرس بن گئی تو میں نے سوچا کہ مجھے ڈائیٹنگ کی بجائے علاج کی ضرورت ہے میں نے صحت بخش خوراک کے متعلق بہت معلومات حاصل کر لی تھیں۔ جس سے میں اس نتیجہ پر پہنچی کہ دعوت یا قحط" میں کھانے کا لگا بندھا طریق وزن کی زیادتی کے بہت سے مسائل کا قدرتی حل ہے۔ ڈائٹ کرنے والا اپنے آپ کو بھوکا مارتا ہے مگر جب جسم اس سے تھک جاتا ہے تو وہ اگلی پچھلی کسر نکال لیتا ہے۔

Diet Manegement and eating disorder program کی جارج ٹاؤن یونیورسٹی کی ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ

"بہت ہلکی قسم کی غذا جو ڈائٹ کرنے والے کو ہمیشہ بھوکا ہی رکھتی ہے بری طرح ناکام ہو جائے گی۔ اپنے تمام عزائم اور قوت ارادی کے باوجود اسے اعصابی اور ہارمونل تحریک کے جواب میں کھانا کھانا ہی پڑے گا"

جب میں نے خود اپنے سوچے ہوئے طریق آزمانے شروع کئے تو میں نے ڈائٹنگ ترک کر دی۔ اور اپنے جسم کے مطالبے اور تحریک پر کھانا شروع کر دیا۔ اس بدلے ہوئے طریق کا نتیجہ جلدی تو نہ نکلا مگر آخر کار میرا جسم ہلکا ہو گیا اور میرا وزن 138 پونڈ ہو گیا جو پانچ فٹ آٹھ انچ کی عورت کے لئے کسی طرح بھی زیادہ نہیں ہے اور پچھلے دس سال سے اس میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔

ذیل میں بعض کارآمد مشورے پیش کئے جاتے ہیں۔

ہر شخص بھوک محسوس کرتا ہے۔ دبلے اور موٹے آدمی کی بھوک میں یہ فرق ہے کہ ایک دبلا

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# پاک افغان تعلقات میں مثبت پیش قدمی

افغانستان کی کابینہ نے ایک اعلیٰ سطحی وفد کے پاکستان کے دورے کو انتہائی مثبت اور امید افزاء قرار دیا ہے کابینہ کا اجلاس گزشتہ روز قائمقام وزیر اعظم انجینیر شاہ احمد زئی کی صدارت میں ہوا۔ جس میں وزیر ٹرانسپورٹ عبد الغفار صائم نے اپنے دورہ پاکستان کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور اس دورے کے نتائج سے افغان کابینہ کو آگاہ کیا۔ دریں اثناء افغان وزارت خارجہ نے بھی افغانی وفد کے دورہ پاکستان کے نتائج کو مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی خواہش پر افغان وفد کا دورہ اسلام آباد افغانستان کے پاکستان کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کا مظہر ہے وزارت خارجہ کے ترجمان نے امید ظاہر کی ہے کہ پاکستان کی کابل میں سفارتی سرگرمیوں کا آغاز دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات کی بحالی کی جانب ایک مثبت قدم ہو گا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستانی سفارت خانہ کی مرمت اور تعمیر نو کی تکمیل سے قبل افغان حکومت پاکستان کو سفارت خانہ کے لئے متبادل عمارت فراہم کرنے کیلئے تیار ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ افغان حکومت سفارت خانہ کی تعمیر نو کے لئے ضروری اقدامات اور سہولیات فراہم کرنے اور مناسب حفاظتی انتظامات کرنے کے لئے تیار ہے۔

یاد رہے کہ گزشتہ سال ستمبر میں کابل میں پاکستانی سفارت خانہ پر کابل حکومت کے پروردہ ایک گروپ نے حملہ کرکے سفارت خانہ کو توڑ پھوڑ دیا تھا اور سفارتی عملے کو زدو کوب کیا تھا۔ افغانستان میں پاکستانی سفیر قاضی ہمایوں کو شدید چوٹیں آئی تھیں ایک ملازم ہلاک بھی ہو گیا تھا۔ اس کے بعد سے پاکستان نے تعلقات بحال کرنے کے لئے یہ مطالبہ رکھا تھا کہ افغان حکومت اس واقعے پر معافی مانگے اور سفارت خانہ کی مرمت کے اخراجات ادا کرے۔

عام طور پر یہ خیال تھا کہ افغانستان کی حکومت نے پاکستان کی ان کوششوں پر جو وہ افغان حکومت کو تبدیل کرنے کے لئے کر رہا تھا، برہم ہو کہ یہ حملہ کروایا تھا۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے تعلقات شدید طور پر خراب ہو گئے۔ اور پاکستان نے کابل حکومت کے مخالفوں کے زیر قبضہ علاقوں میں اپنے ذیلی سفارتی دفاتر کھول لئے تھے۔

OOO

## فوجوں میں کمی

امریکہ اور روس کے درمیان یورپ میں روایتی فوجوں کی کمی کے متعلق مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں۔ یہ مذاکرات آسٹریا کے دارالحکومت ویانا میں روسی نائب وزیر خارجہ اور امریکہ کے نمائندہ کے درمیان ہوئے۔ سرکاری حکام کا کہنا ہے کہ مذاکرات کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے کوششیں جاری ہیں۔

چیچنیا میں جاری شدہ لڑائی کے باعث روس نے فلینک زون میں فوجوں کی تعداد میں اضافہ کرکے یورپ میں روایتی فوج سے متعلق معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے جس پر نیٹو کے 16 اور وارسا پیکٹ کے 14 ممبران نے دستخط کئے تھے۔ یہ معاہدہ امریکی صدر بل کلنٹن اور روسی صدر مسٹر بورس یلسن کے درمیان ہوا تھا۔ اس میں روس کو تین سال کے اندر فلینک زون میں اپنی فوجوں میں کمی کرنے کی مہلت دی گئی تھی۔ فلینک زون روس کے شمال مشرقی شہر سینٹ پیٹرز برگ سے لے کر چیچنیا کے جنوب تک کا علاقہ ہے۔ اس معاہدے کے تحت فلینک زون کے سابقہ علاقوں میں بھاری اسلحہ رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن روس نے اس علاقے میں فوج اور ٹینک تعینات کئے ہوئے ہیں۔ اس طرح سے روس نے یورپ میں تعیناتی کی روایتی فوج کی حدود سے تجاوز کر لیا ہے۔

OOO

## بنگلہ دیش میں سمندری طوفان

بنگلہ دیش میں زبردست سمندری طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر ایک ہزار ہو گئی ہے۔ وائس آف جرمنی اور وائس آف امریکہ کے مطابق طوفان سے 50 ہزار افراد زخمی ہوئے۔ جبکہ متعدد قصبے مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ اس سے قبل جو خبریں موصول ہوئی تھیں ان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 500 کے قریب بتائی گئی تھی۔ ڈھاکہ میں پہنچے والی اطلاعات کے مطابق پر شور سمندر آئے دن ہزاروں جانوں کا نذرانہ لیتا رہتا ہے۔ لیکن وسائل کی بے حد قلت کی وجہ سے کوئی بھی بنگلہ دیشی حکومت اس معاملے میں قابل قدر کارروائی نہیں کر سکی۔

OOO

بقیہ صفحہ 5

آدمی جب بھوکا ہوتا ہے تو وہ کھانا کھاتا ہے جبکہ موٹا آدمی کھانے سے گھتم گھتا ہو جاتا ہے موٹا آدمی اپنی بھوک کا انکار کرتا ہے اسے دباتا ہے اسے نظر انداز کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بھوک اسے قابو کر لیتی ہے اور وہ جلد یا بدیر ساری کسر نکال لیتا ہے۔

تیس سالہ کرن اس کی اچھی مثال ہے اس نے 600 کیلوریز روزانہ خوراک کا اندازہ مقرر کیا اور ہر وقت بھوکی رہتی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ وہ چھٹی کے دن اپنی اس خوراک پر قائم نہ رہ سکتی اس طرح ساری کوشش ضائع چلی جاتی۔

خلاصہ یہ ہے کہ جب بھوک لگے تو صحت بخش غذا استعمال کریں اور بھوک ختم ہونے پر کھانے سے رک جائیں۔ ممکن ہے اس سے یہ خیال پیدا ہو کہ اس طرح تو میرا وزن بہت زیادہ بڑھ جائے گا مگر یہ خیال درست نہیں ہے۔ اگر آپ اپنے جسم کی طبعی ضرورت کا خیال رکھیں گے تو شاید شروع میں وزن میں معمولی اضافہ ہو مگر اس طریق پر کاربند رہنے سے آپ کا جسم آپ کو صحیح سگنل دے گا اور اس سے وزن میں اضافہ رک جائے گا۔

اچھا ناشتہ کریں۔ اگر آپ ہلکی خوراک لینے کے خیال سے اچھا ناشتہ نہیں کرتے تو دن کے وقت اس کی کسر نکل جائے گی۔ کم ناشتے سے شکر کا توازن خراب ہو جائے گا اور بھوک زیادہ لگے گی۔ وزن کم کرنے کے لئے اپنے دن کا آغاز اچھی صحت بخش خوراک سے کریں۔ جتنی ضرورت ہے اتنی خوراک ضرور لیں مگر نہ اس سے زیادہ نہ اس سے کم۔ اگر آپ کو صبح ناشتہ کے وقت بھوک نہیں لگتی تو آپ رات کو کم غذا یا بغیر غذا کے سو جائیں اس طرح آپ کو اچھی نیند آئے گی اور آپ کے جسم کو زائد از ضرورت غذا کو ٹھکانے لگانے کے لئے زیادہ محنت نہیں کرنی پڑے گی اور صبح بھوک بھی اچھی لگے گی۔ رات کو کم غذا کا استعمال اور صبح اچھی بھوک آپ کے وزن کو کم کرنے کے لئے بہت ضروری ہے۔

اسی وقت کھانا کھائیں جب بھوک لگی ہو۔ میرا خیال ہے کہ بہت سے لوگوں کو اپنی بھوک کے متعلق پوری واقفیت نہیں ہے انہوں نے دبلے ہونے کے فکر میں اپنے جسم کی طبعی علامات کو دبا چھوڑا ہے۔ کولمبیا یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق زیادہ وزن والے لوگ بھوک کی بجائے دوسری بیرونی وجوہ سے زیادہ کھاتے ہیں مثلاً "آہا یہ گرم لذیذ کھانا یا او ہو یہ تو کھانے کا وقت ہے" میرا تجربہ یہ ہے کہ جیسے ہی آدمی کو پتہ چل جائے کہ اچھی اور ضروری خوراک کیا ہے تو وہ بیرونی عوامل اور بے جا خواہشات پر قابو پالیتا ہے اور اس طرح وزن کم کر لیتا ہے۔

اپنی بھوک کو سمجھنے کی کوشش کریں بعض دفعہ انتہائی۔ بوریت۔ تھکن۔ پیاس وغیرہ سے بھی ذہن کھانے کی طرف جاتا ہے حالانکہ اصل میں بھوک نہیں لگی ہوتی۔ جب آپ کو بھوک کا پتہ چل جائے اور واقعی بھوک لگے تو ضرور کھائیں۔ ضرورت پوری ہونے پر رک جائیں۔ اگر آپ جسم کی طاقت کو بحال رکھنے کی صحیح علامت کو سمجھنے لگ جائیں تو بلا ضرورت۔ زائد از ضرورت۔ وقت بے وقت کسی کو خوش کرنے کے لئے کھانے سے رک جائیں گے۔ جس کے نتیجہ میں موٹاپے پر بھی قابو پالیں گے۔

تفریحی کھانا کم از کم لیں۔ میں کھانے کو دو قسموں میں رکھتی ہوں۔ اصلی کھانا اور تفریحی کھانا۔ اصلی کھانا تو جسم کے ایندھن کے طور پر ضروری ہوتا ہے جبکہ تفریحی کھانا جو بالعموم چکنائی اور شکر سے بھرپور ہوتا ہے وہ جسم کی ضرورت کے لئے نہیں بلکہ ذائقہ کی حس کی تسکین کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے بسکٹ۔ آئس کریم۔ مٹھائی وغیرہ۔ کوشش کریں آپ کے باورچی خانہ اور سٹور میں صحت بخش خوراک تو موجود رہے مگر جسم کو موٹاپے اور بیماریوں کی طرف سے جانے والی بے کار اشیاء نہ ہوں۔

شاید یہ بات حیران کن لگے کہ جب آپ کو پتہ ہو کہ آپ ہر چیز جس کی آپ کو خواہش اور ضرورت ہو کھا سکتے ہیں اور بلاوجہ اپنے اوپر زیادتی کرتے ہوئے مسلسل بھوک کی اذیت سے محفوظ رہ سکتے ہیں تو آپ کا بہت سارا بوجھ اتر جائے گا۔ آپ اپنے جسم کی ضرورت کے مطابق کھائیں گے اور آپ کا جسم بھی آپ کو واقعی بھوک کے وقت کھانے کے لئے کہے گا۔

مستقل طور پر متوازن رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہمیں پتہ ہو کہ ہم اور ہمارا جسم ایک چیز ہیں جن کا آپس میں مقابلہ یا لڑائی نہیں ہے۔ اگر آپ وقت پر جسم کی صحیح ضرورت پوری کر دیں گے تو وہ بھی آپ کو بے وقت کھانے کی تحریک نہیں کرے گا۔ اس طرح آپ نارمل بھوک محسوس کریں گے جو اچھی صحت کی نشانی ہے۔ غیر طبعی بھوک دور کر دیجئے غیر طبعی موٹاپا دور ہو جائے گا۔

بقیہ صفحہ 3

گے دوران گریہ وبکاء کرتے عاجز کو بھی کئی دفعہ یہ نظارہ دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ایک عرصہ سے دمہ کی تکلیف چل رہی تھی کبھی آرام آجاتا کبھی تکلیف۔ آخری بیماری میں بخار اور اسہال۔ کمزوری وغیرہ کے باعث 26۔ مئی کو 1995ء سی۔ ایم۔ ایچ سرگودھا میں وفات پا گئے۔ اور اسی دن ربوہ میں بعد عصر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور دعا بھی آپ ہی نے کرائی۔ محترم چچا کیپٹن ملک شیر محمد صاحب شمع احمدیت کے پروانے اور امامت احمدیت کے سچے تابعدار تھے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے ان کی اولاد در اولاد کو بھی خادم احمدیت بنائے رکھے۔

ان کی بلندی درجات کے لئے درد دل سے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 1

اس کے لئے کسی قدر کوشش اور محنت کی ضرورت ہے۔

ٹرانسوال کتنی چھوٹی سی ریاست ہے اس کے مقابلہ میں انگریزوں جیسی بڑی طاقت تھی۔ مگر ٹرانسوال والے نہیں چاہتے تھے کہ ان کے ماتحت رہیں اس لئے وہ مقابلہ کے لئے کھڑے ہو گئے۔ اس چھوٹی سی ریاست کو زیر کرنے کے لئے انگریزوں کو چار سال تک جنگ کرنی پڑی۔ بڑی بڑی قربانیاں کی گئیں اور اس عرصہ میں فوج پر فوج گئی اور جرنیل پر جرنیل بدلا گیا۔ تب کہیں جا کر انگریزوں کو فتح نصیب ہوئی۔ اور وہ فتح بھی ایسی کہ تھوڑے عرصہ کے بعد ہی ان لوگوں کو آزاد کرنا پڑا۔ یہ انگریزوں کا ان پر احسان نہ تھا کہ انہوں نے آزادی دے دی۔ اگر وہ اتنے ہی آزادی دینے کے خواہاں ہوتے تو ہندوستان کو کیوں آزاد نہ کر دیتے۔ ٹرانسوال کو آزادی دینے کے یہ معنے تھے کہ وہ ایسا نوالہ تھا جو ان کے گلے سے نیچے نہیں اتر سکتا تھا پس وہ احسان یا رحم دلی نہ تھی۔ بلکہ وہ نتیجہ تھا ناممکن کام پر ہاتھ ڈالنے کا کیونکہ جب کوئی قوم کسی کے ماتحت رہنے کے لئے تیار نہ ہو تو اس کو کوئی طاقت اپنے ماتحت نہیں رکھ سکتی۔ یہ ایک چھوٹی سی قوم کے مقابلہ کا حال ہے۔

(-) عقائد کا بدلنا کوئی آسان کام نہیں اور یہ عیسائیوں ہی پر موقوف نہیں یہی حال دیگر مذاہب کے لوگوں کا ہو گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو۔ ہندو خوشی سے تمہارے ہم عقیدہ ہو جائیں گے۔ اور اپنے آپ کو اس لئے تمہارے سپرد کر دیں گے۔ کہ ہمیں (دین حق) سکھاؤ۔ وہ اپنے عقیدوں کی حفاظت کے لئے اپنا آخری پیسہ اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک گرا دیں گے۔ تب وہ (صاحب ایمان) ہوں گے اور یہی حال سکھوں کا چینیوں کا اور جاپانیوں کا ہو گا۔ تمہارے پاس خود بخود کوئی قوم نہیں آئے گی۔ جو کہے کہ ہمیں (اہل ایمان) بنا لو۔ ہر ایک سے مقابلہ کرنا پڑے گا۔

لیکن اگر تم اس کے لئے کوشش نہیں کرتے۔ اور وہ ذرائع اختیار نہیں کرتے۔ جو اس مقصد میں کامیاب ہونے کے لئے مقرر ہیں تو تم کس طرح کہہ سکتے ہو کہ دعا ہی سے یہ کام ہو جائے گا۔ حالانکہ دعا کوشش کے بعد ہوتی ہے پہلے خدا تو یہ دیکھتا ہے کہ جو تمہارے پاس تھا وہ خدا کے لئے نکال دیا ہے یا نہیں۔ خواہ وہ ایک پیسہ ہی کیوں نہ ہو اس کے بعد جس قدر سامانوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ خدا تعالیٰ مہیا کر دیتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ ان کو کچھ دیتا ہے جو پہلے جو کچھ ان کے پاس ہو۔ اس کو خرچ کر دیتے ہیں۔ دیکھو خدا کھیتوں میں بیج ڈالے بغیر غلہ پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ اسی زمیندار کے کھیت میں غلہ پیدا کرتا ہے جو پہلے اپنے گھر کا غلہ نکال کر زمین میں بکھیر دیتا ہے کیا اگر کوئی کہے کہ زمین میں غلہ بکھیرنے کی کیا ضرورت ہے۔ خدا نے جتنا غلہ پیدا کرنا ہے۔ اس میں سے اتنا کم پیدا کر دے۔ جتنا بیج کے لئے ڈالا جاتا تھا۔ اور باقی کا دے دے تو کیا اس کی یہ بات مانی جائے گی۔ ہرگز نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی سنت یہی ہے کہ پہلے خرچ کراتا ہے اور پھر اس سے کئی گنا زیادہ واپس کر دیتا ہے یوں تو ایک ایک دانہ جو زمیندار ڈالتا ہے اس کے بدلے سو سو بلکہ اس سے بھی زیادہ دانے دیتا ہے لیکن اگر کوئی دانہ ہی نہ ڈالے تو اس کو سو کی بجائے ایک بھی نہیں دے گا۔ پس خدا تعالیٰ کمی کو پورا کیا کرتا ہے۔ مگر پہلے ان چیزوں کو نکلوا لیتا ہے جو انسان کے پاس ہوتی ہیں۔

(از خطبہ 18- جنوری 1924ء)

---

بقیہ صفحہ 2

نمبر25 (دوبارہ)

11-00 ارائونڈ دی گلوب - ڈاکومنٹری -

دار الیمن بند کی حفاظت کے اقدامات

12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ

1-00 لقاء مع العرب 96-5-16 (دوبارہ)

2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام

3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر132 (دوبارہ)

4-00 تلاوت- حدیث- خبریں

4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر25 (دوبارہ)

5-00 چینی پروگرام- دینی تعلیمات

6-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ریکارڈنگ (96-5-20 نیا)

7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- کبڈی فائنل لاہور بمقابلہ فیصل آباد

8-00 لقاء مع العرب نمبر27 (نیا)

9-00 ترکی پروگرام

10-00 تلاوت- حدیث- خبریں

10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

11-00 جرمن پروگرام

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر133 (نیا)

1-00 دینی تعلیمات- دینی اخلاق- از لئیق احمد طاہر صاحب

2-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ریکارڈنگ 96-5-20 (دوبارہ)

3-00 فرنچ سیکھئے- سبق نمبر11

## نیلامی سامان

○ مندرجہ ذیل سامان صدر انجمن احمدیہ کے سٹور میں مورخہ 96-5-22 کو بذریعہ نیلامی فروخت ہو گا۔ قیمت نقد وصول کی جائے گی۔ ضرورت مند احباب استفادہ فرماویں۔

الماری- پیٹی لکڑی- ریڑھی لوہا- سٹارٹر و ہیٹر بجلی- ڈرم- چارپائی لوہا- سیلنگ فین- آڈیو اور وڈیو کیسٹ- ٹیپ ریکارڈر- بیٹری 12 وولٹ- نیز دروازوں کے لکڑی کے پلے۔

(ناظم جائیداد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ : 18- مئی-1996ء**
درجہ حرارت کم از کم 24 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 38 درجے سنٹی گریڈ

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے بھارت کے نئے وزیر اعظم مسٹر اٹل بہاری واجپائی کو کہا ہے کہ 'واجپائی دھمکی نہ دو۔ ورنہ پچھتاؤ گے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ بھارتی دھمکی کا سنجیدگی سے نوٹس لے۔ ہماری خودداری اور غیرت اتنی گئی گزری نہیں کہ خاموش رہیں۔ 23- مئی کے ملی کونسل کے احتجاج کی تائید کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ بھارت کے وزیر اعظم مسٹر واجپائی نے کہا تھا کہ کشمیر کا اصل مسئلہ یہ ہے کہ آزاد کشمیر پر قبضہ کیا جائے۔ مسٹر نواز شریف نے کہا کہ اصل مسئلہ تو مقبوضہ کشمیر کا ہے بھارت اس کی بات کرے۔ آزاد کشمیر کا نام لینا اسے زیب نہیں دیتا۔ انہوں نے بھارتی وزیر اعظم کو کہا وہ سوچ سمجھ کر بات کریں۔ ایسا نہ ہو کہ ان کے لئے پچھتاوا بن جائے۔ مسٹر نواز شریف نے کہا کہ 1996ء میں پاکستان میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ اگر معاملہ آگے بڑھا تو ملک تباہی کے دہانے پر پہنچ جائے گا۔ جہاں سے واپسی ممکن نہ ہو گی۔ لوگ اس وقت سخت مصیبت میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 23- مئی کو آزاد کشمیر میں کرائے جانے والے انتخابات ڈرامہ ہیں اس روز یوم سیاہ منانے کی حمایت کرتے ہیں۔ ہم نے نظام میں تبدیلی کی بات اصلاحات کے حوالے سے کی ہے۔

○ وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں کوئی غیر آئینی اقدام نہیں کیا جائے گا۔ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کی سازش کے ذریعے رائے عامہ اپنے حق میں ہموار کرنا چاہتا ہے۔ ہماری ذرا سی غلطی سے مقبوضہ کشمیر میں تحریک آزادی کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا کہ آزاد کشمیر ہمیشہ ہمارے لئے اقتدار سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اپوزیشن حقائق مسخ کر کے پیش کرے گی تو اس کا فائدہ بھارت کو پہنچے گا۔ یہ باتیں ایوان صدر میں ہونے والے اس اہم اجلاس میں کی گئیں جس میں آزاد کشمیر کی صورت حال پر غور کیا گیا۔ اس میں اہم شخصیات بھی شریک ہوئیں۔

○ آزاد کشمیر صدارتی انتخابات کے شیڈول کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا گیا۔ کاغذات نامزدگی 21- مئی کو داخل کئے جائیں گے۔ 22- مئی 10 بجے دن تک واپس لئے جاسکیں گے۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں برطانوی راج کی جگہ لائسنس راج آگیا ہے۔ بیرونی سرمایہ کاروں کو بے پناہ مشکلات ہیں۔ 1995ء میں اقتصادی اصلاحات میں سست روی سے پاکستان کی برآمدات کم ہو گئیں۔ بیرونی اعتماد متاثر ہوا اور زر مبادلہ کے ذخائر میں بھی کمی ہو گئی۔ آئی ایم ایف کو تعاون کا تجربہ مہنگا پڑا۔

○ بھارت میں پہلے قوم پرست وزیر اعظم بھارتیہ جنتا پارٹی کے مسٹر اٹل بہاری واجپائی نے حلف اٹھا لیا۔ صدر بھارت شنکر دیال شرما نے ان کو 31- مئی تک اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے کو کہا ہے۔ جوابی طور پر لیفٹ فرنٹ اور نیشنل فرنٹ نے 20- مئی سے ملک گیر احتجاجی مظاہروں کا اعلان کر دیا ہے۔ اور نئی حکومت کو ناکام بنانے کا عزم کیا ہے۔ نئی 11 رکنی کابینہ کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے۔ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ واجپائی کے وزیر اعظم بننے سے مسلمانوں میں پریشانی کی لہر دوڑ گئی۔ کانگرس کے ترجمان نے کہا ہے واجپائی حکومت آٹھ دن چل گئی تو یہ کرشمہ ہو گا بی بی سی نے کہا ہے کہ اعتماد کا ووٹ حاصل کرنا ٹیڑھی کھیر نظر آتا ہے۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ واجپائی پہلے ہندو قوم پرست ہیں ان کو اعتدال پسند سمجھا جاتا ہے۔ بی بی سی نے کہا ہے کہ اعتماد کا ووٹ لینے کے لئے پندرہ دن کا وقت مقرر کرنے سے ہارس ٹریڈنگ کو فروغ ملنے کا امکان ہے۔

○ واجپائی کو وزیر اعظم مقرر کئے جانے کے بعد بمبئی کے سٹاک ایکسچینج میں مندی رہی۔

○ صدر فاروق لغاری آئین کے آرٹیکل نمبر 186 کے تحت سپریم کورٹ کو ایک ریفرنس بھیجا ہے جس میں ججوں کی تقرری کے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلے سے پیدا ہونے والے سوالوں پر مشاورت لی گئی ہے۔

○ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر اکرم شیخ نے کہا ہے کہ صدارتی ریفرنس نیک نیتی پر مبنی نہیں حکومت "فیصلے" پر عمل در آمد نہیں روک سکتی۔ اس بارے میں نظر ثانی کا راستہ موجود ہے۔ جن امور پر سپریم کورٹ آئینی رائے دے چکا ہے اسے ریفرنس کا موضوع نہیں بنایا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو کسی ریفرنس سے سبوتاژ نہیں کیا جاسکتا۔

○ بجلی اور گیس کے نرخوں میں 20 فیصد اضافے کی سفارش کی گئی ہے۔ وفاقی حکومت نے ڈیزل کی قیمت میں دو ماہ میں تین بار اضافہ کیا۔ بجلی اور گیس کے ریٹ اگلے سال دوگنا ہو جائیں گے۔ 1997ء تک لوڈ شیڈنگ ختم ہو جائے گی۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبد القیوم نے کہا ہے کہ اگر وفاقی حکومت نے دھاندلی کی تو الیکشن کا بائیکاٹ کریں گے۔

○ وفاقی وزیر امور کشمیر مسٹر افضل خان نے کہا ہے سردار قیوم اور سردار سکندر حیات اپنی غلطی تسلیم کر لیں تو بحران منٹوں میں حل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدارتی الیکشن آئینی خلاف ورزی ہے۔

○ سرکاری ذرائع نے کہا ہے کہ ریفرنس کا صدر سے کوئی تعلق نہیں۔ ان پر تنقید نہ کی جائے۔ ریفرنس آئین کے آرٹیکل 186 کے تحت دائر کیا گیا ہے۔ یہ حکومتی امور کا حصہ ہے۔ یہ وزارت انصاف نے تیار کیا ہے۔

○ کراچی ائرپورٹ پر حاجیوں کے طیارے کو حادثہ پیش آنے سے فضائی ٹریفک معطل ہو گئی۔ پی آئی اے کا جمبو جیٹ طیارہ اترتے ہی 16 کے 16 ٹائر دھماکے سے پھٹ گئے۔ تاہم خوش قسمتی سے کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے جنرل سیکرٹری مسٹر سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نے ڈیفنس کالج جیسے اعلیٰ اور ذمہ دار ادارے میں غلط بیانی کی۔ معیشت ترقی نہیں کر رہی۔ اقتصادی بحران کا خطرہ ہے۔ مسلم لیگ کی طرف سے اس بارے میں جو حقائق نامہ جاری کیا گیا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ آڈیٹر جنرل نے ٹیکسوں کے اعداد و شمار کو مشکوک قرار دے دیا ہے۔ بجٹ کا خسارہ 150- ارب تک بڑھنے کا امکان ہے۔ "ایم او یوز" مذاق بن کر رہ گئے ہیں۔ 6000 دیہات کو بجلی "خلا" میں مہیا کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ تاریخ کے سب سے زیادہ قرضے اس حکومت نے لئے۔ مبالغہ آرائی وزیر اعظم کے شایان شان نہیں۔ انہوں نے اہم قومی ادارے کو گمراہ کرنے کی کوشش کی ہے۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ چین آئندہ پاکستان کو ایٹمی ٹیکنالوجی اور ایٹمی چھلے مہیا نہیں کرے گا۔ یہ یقین دہانیاں گزشتہ دنوں چین نے انتہائی اعلیٰ سطحی کے اجلاس میں امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر وارن کرسٹوفر کو کرائی ہیں تاہم بھارتی وزارت خارجہ اس سے مطمئن نہیں ہے۔ اس نے کہا ہے کہ ان یقین دہانیوں سے فرق نہیں پڑے گا۔

○ بھارتی انتخابات پر امریکی جریدے سے ٹائم نے تبصرہ کیا ہے کہ بی جے پی کی مخلوط حکومت غیر مستحکم ہو گی۔ تنازعہ کشمیر سمیت تمام مسائل برقرار رہیں گے۔ بھارت میں مخلوط حکومت کا تجربہ کبھی کامیاب نہیں رہا۔ ایک دفعہ مخلوط حکومت 11 ماہ اور دوسری بار صرف 4 ماہ چل سکی تھی۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عبد القیوم نے کہا ہے کہ واجپائی کی دھمکی مذاق نہیں ہے۔ کہیں یہ شیر آیا۔ شیر آباد والا معاملہ نہ بن جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدارتی انتخابات میں ہمارے خلاف فیصلہ ہوا تو سپریم کورٹ سے رجوع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سے اتحاد ممکن نہیں ہے۔

○ بھارتی وزیر اعظم مسٹر واجپائی نے جو پہلے اقدامات کئے ہیں ان میں بنگلہ دیش کے لئے امداد اور پاکستان پر نکتہ چینی شامل ہے۔ ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان بھارت میں مسائل اور کشمیر کے انتخابات میں رکاوٹ پیدا کر رہا ہے۔

○ آسام میں نسلی فسادات میں 30- افراد ہلاک ہو گئے۔


دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
3½ تا 7½ بجے شام

حکیم منور احمد ابن حکیم عبد العزیز چک چٹھہ حافظ آباد والے
کا ربوہ میں
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

ربوہ کے گردونواح اور ربوہ کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ - مکان - زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ)
ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون: دوکان: 837 گھر: 212175

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولادِ نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534